/ataunn

For More B
g/details/@z

https://ataunnabi.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

مُحسنِ انسانیت کے با کمال ماہ و سال

www.FaizAhmedOwaisi.com

مصنف

فیضِ ملت، آفتابِ اہلسنت، امام المناظرین، رئیس المصنفین، رئیس التحریر

حضرت علامہ الحافظ مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

سعادتِ نشر

بزمِ فیضانِ اُویسیہ (پاکستان)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

www.FaizAhmedOwaisi.com

﴿وجہ تالیف﴾

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدللّٰہ وحدہٗ والصلوٰۃ والسّلام علی من لانبی بعد

وعلٰی آلہ واصحابہ معہ

دورانِ طالب علمی اساتذہ اپنے تلامذہ کو امتحانی کتب کے خلاصے لکھوا کر یاد کرواتے ہیں اسطرح سے طالب علم امتحان میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔فقیر کو خیال گزرا کہ ہم نے مرنے کے بعد امتحانی پرچہ حل کرنا ہے۔اس پرچے کا اہم سوال کہ ''ماتقول فی ھٰذا الرجل لمحمد'' ہے تو پھر کیوں نہ ہم اس ذات کی سوانح عمریٔ اقدس کا خلاصہ یاد کرلیں۔اور وہ مضمون ایسا یاد ہو کہ اگر نیند میں بھی کوئی سوال کرے تو ہم اول تا آخر حضور ﷺ کے حالاتِ مبارکہ ایسے فرفر کر کے سنادیں جیسے قرآن شریف کا حافظ سورۂ فاتحہ سناتا ہے۔

فقیر کے پیش کردہ اس خلاصے کا اہم فائدہ یہ ہوگا کہ حضور نبی کریم ﷺ کا تصور دل میں گھر کر جائے گا پھر اسکی برکت سے زیارۃ المصطفی ﷺ کی شرف یابی نصیب ہوگی۔انشاء اللہ

وماتوفیقی الا باللہ العلی العظیم۔

مدینے کا بھکاری فقیر القادری ابوالصالح

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ

۲۳ ذیقعد

﴿محسنِ انسانیت ﷺ﴾

حضور تاجدارِ انبیاء وحبیبِ کبریا شہ ہر دوسرا حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبٰی ﷺ کی تشریف آوری سے پہلے ظلم وستم انتہا کو پہنچ چکے تھے کہ معمولی جھگڑوں پر ایک دوسرے سے جنگ پہ اُتر آتے اور نہ صرف چند روز تک یہ اختلاف رہتا بلکہ برسوں تک خونریز لڑائیاں جاری رہتیں. ہزاروں قیمتی جانیں معمولی جھگڑوں کی نذر ہوجاتیں. پھر غیروں کا کیا کہنا اپنے بھی آپس کی الفت ومحبت سے کوسوں دور ہوگئے تھے. بھائی بھائی کے خون کا پیاسا تھا۔باپ کی بیٹے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com
www.FaizAhmedOwaisi.com

سے جنگ رہتی اور بیٹے کی باپ سے زمانہ جاہلیت میں یہ مرض لا علاج سمجھا جاتا تھا۔اس لعنت کے مٹنے کے امکانات بھی نہیں نظر آتے تھے.لیکن رحمت العلمین انیس الغریبین،امام الانبیاء والمرسلین سیدنا حضرت محمد عربی فداہ اَبی واُمی ﷺ کے تشریف لاتے ہی یہ تمام جھگڑے نہ صرف مٹا

دیئے بلکہ جوایک دوسرے کے جانی دشمن تھے اب وہ ایک دوسرے پر جان دینے کوفخر وسعادت سمجھتے تھے۔

آقائے کونین ملجائے ثقلین نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ نے ایسے سنگدل قلوب کوصرف اورصرف اخلاقِ حمیدہ اوراوصافِ جمیلہ سے نرم کئے۔چنانچہ حدیث شریف میں ہے منجملہ ان کے آپ کا حوصلہ اور بردباری ہے کہ رسول پاک شہ لولاک،سرورِرسل ہادی سُبل ﷺ نے کبھی بھی اپنے ذاتی معاملہ اور مال ودولت کے سلسلے میں کسی سے بدلہ نہ لیا مگراس شخص سے جس نے خدا کی حلال کردہ چیز کوحرام قرار دیا تواس سے ضرورانتقام لیتے۔

امام الانبیاء رحمتِ کائنات حضرت محمد مصطفٰے ﷺ کا سب سے زیادہ اورسخت صبرغزوۂ اُحد میں دیکھا گیا۔آپ غالبًا آگے بڑھ رہے تھے تو پشت مبارک پر کافروں نے اُونٹ کی اوجھڑی ڈال دی۔حضور رحمۃ اللعلمین،امام الانبیاوالمرسلین ﷺ نے اُن بدبختوں کے لئے بھی رحمت کی دعا فرمائی۔

ہمارے نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کی حوصلہ اور بردباری کی تعریف سابقہ آسمانی کتابوں میں بھی اللہ تعالٰی نے بیان فرمائی ہے۔چنانچہ ایک شخص کے متعلق علمائے یہود روایت کرتے ہیں کہ ہم نے نبی مصطفٰے رسول مجتبٰی سرورکون ومکاں ﷺ کی ہرعلامت میں آپکو کامل مکمل بلکہ اکمل پایا۔صرف دوباتوں کے متعلق ہمیں ان کی آزمائش کی ضرورت پڑی ان میں بھی آپ کوصحیح اوردرست پایا ان میں ایک آپ کا حوصلہ اور بردباری ہے وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے عمداً آپ سے سختی کی لیکن آپ میرے ساتھ شفقت اوررحم وکرم سے پیش آئے۔جبکہ کفار نے آپ کے ساتھ سخت مقابلہ کیااورآپ کوشدیدترین رنج والم پہنچایا۔مگرنبی کریم رؤف ورحیم ﷺ نے ان پرنہ صرف صبروعفو پر ہی اکتفا فرمایا بلکہ ان پر رحمت وشفقت فرماتے ہوئے ان کو جہل وظلم میں معذورسمجھ کر ان کے لئے دعا فرمائی۔''اے میرے خدامیری قوم کوراہِ راست دکھا کیونکہ وہ جانتے نہیں''۔ایک روایت میں ہے.آپ نے ان پتھرمارنے والوں کے لئے بارگاہ حق میں عرض کی کہ

''اے میرے خدا انہیں معاف فرمادے''.

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی اجمعین کو یہ بات سخت ناگوارگذری تو عرض کی یارسول اللہ ﷺ کاش ان پر بددعا فرماتے تووہ ہلاک ہوجاتے آپ نے فرمایامیں بددعا کرنے کے لئے نہیں بھیجا گیا بلکہ میں توحق کی دعوت دینے اور سارے جہان کے لئے رحمت بن کرآیا ہوں۔اس سے مزید تعجب ناک وہ واقعہ ہے جوایک یہودی کی آزمائش کے سبب ہوااوروہ یہودی خود بیان کرتا ہے کہ آقائے کائنات مولائے شش جہات محبوب رب العلمین حضرت محمد

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com
www.FaizAhmedOwaisi.com

مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ واقعہ کچھ اس طرح ہوا۔ یہودی کی زبانی سُنیے:

''میں نے ایک معینہ مدت کے لئے آپ سے کھجوریں خریدیں اور اس کی قیمت مال کے قبضے سے پہلے آپ کو دیدی پھر میں وقت مقررہ سے دو تین دن پہلے آیا اور آپ کے گریبان اور چادر کو پکڑ کے غیظ و غصہ کی نظر سے آپ کو دیکھا اور میں نے کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میرا حق کیوں ادا نہیں کرتے خدا کی قسم تم آلِ عبدالمطلب حق کی تاخیر کرتے اور ٹال مٹول کرتے ہو اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے اور دشمنِ خدا تو رسول اللہ ﷺ سے ایسی بات کہتا ہے تیری گستاخانہ جو باتیں میں نے سنی ہیں اگر مجھے حضور ﷺ کی نافرمانی کا خوف دامن گیر نہ ہوتا تو میں اپنی تلوار سے تیری گردن اتار دیتا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف آرام و آہستگی کے ساتھ نظر فرمائی اور تبسم فرماتے ہوئے فرمایا۔ اے عمر میں اور یہ شخص تمہاری زبان سے ایسی بات کے برعکس بات سننے کے متمنی ہیں. مطلب یہ کہ مجھ سے تو حق کی عمدہ طریق سے ادائیگی کا کہتے اور اس سے حسنِ تقاضہ کی تلقین کرتے. اب اے عمر جاؤ اس کا حق ادا کرو اور جو کچھ تم نے اسے ڈرایا دھمکایا ہے اس کے بدلے میں اسے بیس صاع کھجوریں مزید دو. چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے فرمان کے مطابق عمل کیا پھر اس یہودی نے کہا اے عمر میں حضور ﷺ کے چہرۂ انور میں نبوت کی تمام علامتوں کو پہچانتا تھا مگر ان دو خصلتوں کو نہیں جانتا تھا جس کا میں نے ابھی امتحان لیا۔ اب تم کو گواہ بنا کر کہتا ہوں''۔

اشهد ان لا اله الا الله و اشهدان محمد عبده و رسوله

بہت سے ایسی روایات صحیحہ کتب احادیث میں ملتی ہیں کہ آپ کو کوئی شہید کرنے آیا تو آپ کے عفو و کرم کو دیکھ کر مسلمان ہو کر گیا۔ چنانچہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بید بن الاعصم یہودی کو جس نے جادو کیا تھا اور خیبر کی اس یہودیہ کو جس نے زہر آلودہ بکری کی ران دی تھی معاف فرمایا. اسی طرح آپ قیلولہ فرما رہے تھے۔ جب حضور ﷺ نے چشمِ مبارک کھولی تو دیکھا کہ ایک اعرابی تلوار کھینچے آپ کے سرہانے کھڑا ہے اور کہہ رہا ہے اب آپکو کون بچائیگا اور مجھ سے آپکو کون محفوظ رکھے گا آپ نے فرمایا۔ اللہ. اس کے بعد اس کے ہاتھ سے تلوار گر پڑی اور حضور ﷺ نے تلوار اٹھالی اور فرمایا اب بتا تجھے اب کون بچائیگا پھر وہ کانپنے لگا. لیکن حضور ﷺ نے اسے چھوڑ دیا اور معاف کر دیا اس کے بعد وہ اپنی قوم میں آیا اور کہنے لگا کہ میں تمہارے پاس سب سے زیادہ بہتر شخص کے پاس سے آیا ہوں اسی طرح آپ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا صحابہ نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ یہ شخص ارادہ رکھتا ہے کہ آپ کو قتل کر دے آپ نے اس سے فرمایا نہ ڈر اگر تو میرے قتل کا ارادہ رکھتا ہے تو مجھے قابو نہیں پا سکتا یہ تمام مثالیں حضور ﷺ کے وسعتِ اخلاق اور آپ کے علم پر مبنی ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو اسوۂ رسول ﷺ کی پیروی نصیب فرمائے۔ (آمین)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

www.FaizAhmedOwaisi.com

واٰخر دعوانا ان الحمدللہ رب العلمین

﴿رسول اللہ ﷺ کے باکمال ماہ وسال﴾

نبی کریم ﷺ کا عشق اور محبت ایمان کی جان ہے۔''اس میں ہوا گر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے''۔آپکی محبت آپکی سیرتِ پاک کے مطالعہ سے پیدا ہوتی ہے۔فقیر نے سیرتِ پاک کا خلاصہ کیا ہے تاکہ بچوں سے لے کر بوڑھوں تک اور عوام سے لے کر خواص تک اسے ہر وقت سامنے رکھ کر تصورِ رسول ﷺ میں مستغرق رہیں۔اسکا یہ فائدہ بھی ہوگا کہ تصور حقیقت بن جائیگی۔انشاءاللہ عزوجل

۱ ..... حقیقتِ محمدیہ میں جلوہ گری

۲ ..... سرورِ دوعالم ﷺ کے نور کا ظہور

۳ ..... نورِ محمدی ﷺ کی تخلیق عالم میں

۴ ..... میثاقِ انبیاء (علیہم السلام) حضور ﷺ کے بارے

۵ ..... تخلیقِ حضرت آدم علیہ السلام اور انکے ہاں حضور کا جلوہ گر ہونا

۶ ..... حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ واستغفار کی قبولیت حضور کے طفیل

۷ ..... حضور ﷺ کا نور مبارکہ حضرت شیث علیہ السلام میں منتقل

۸ ..... حضور ﷺ کے بعض اسلاف کے اسماء مبارکہ جنکی مقدس پیشانیوں میں آپ کا نور رہا

حضرت آدم علیہ السلام، حضرت شیث علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، تا حضرت ابراہیم علیہ السلام پھر حضرت اسماعیل علیہ السلام

تا

عبدِ مناف

قصیٰ

کلاب

مرہ بن کعب

لوئی بن غالب

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com
www.FaizAhmedOwaisi.com

مُہر

مدرکہ

الیاس

مفر

نزار

معد بن عدنان

عبدالمطلب (جدِ سرورِ کائنات ﷺ)

۹..... عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی شادی حضرت عبداللہ کی پیدائش، حضرت عبداللہ کا ذبیح کے لقب سے موسوم ہونا، آپ رضی اللہ عنہ کا وصال مدینہ شریف میں ہوا اور باب السلام کے غربی جانب مزار تھا، تعمیرِ مسجد کی توسیع کے بہانے نجدیوں نے آپکی نعش مبارک نکالی تو جسمِ اطہر صحیح سالم تھا پھر کیا ہوا۔ واللہ اعلم۔

۱۰..... بنی جرہم کی بربادی

۱۱..... چاہِ زم زم کی تلاش

۱۲..... بیٹے کی قربانی (حضرت عبداللہ)

۱۳..... حضرت عبداللہ ﷺ کا حضرت آمنہ کے ساتھ نکاح

۱۴..... ولادتِ باسعادت

۱۵..... سرورِ کائنات ﷺ کی رضاعت

۱۶..... آپ کی شیر خوارگی

۱۷..... ثویبہ کا اسلام لانا

۱۸..... ولادت کی برکات اور غیبی انتظام

۱۹..... شقِ صدر اور قلبِ پاک کا غسل شریف چار بار (رسالہ دیکھیے ''شقِ صدر'')

۲۰..... حضرت عبدالمطلب کی کفالت

۲۱..... ابوطالب کی اعانت اور سفرِ شام میں حضور ﷺ کی ہمراہی

۲۲..... بحیرہ راہب کا آپ کو دیکھنا اور علاماتِ نبوت کا آپ میں مشاہدہ کرنا

۲۳..... حضرت خدیجۃ الکبریٰ سے آپ کا عقد مبارک

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com
www.FaizAhmedOwaisi.com

۲۴..... تعمیر کعبہ معظمہ
۲۵..... بنائے کعبۃ اللہ کی تاریخ
۲۶..... عالمِ دنیا میں نبوت کا آغاز
۲۷..... پہلی وحی غارِ حرا میں
۲۸..... فترۃ وحی (چند روز وحی رک کا رک جانا)
۲۹..... نبوت کے اظہار پر کفار کی شرارت
۳۰..... بالقونَ الاوّلون سب سے پہلے ایمان لانے والے اصحاب
۳۱..... اعلانِ نبوت
۳۲..... غریب مسلمانوں پر ظلم وستم
۳۳..... ہجرت حبشہ یا ہجرتِ اولیٰ
۳۴..... حضرت حمزہ ﷺ اور حضرت عمر ﷺ کا اسلام لانا ۶ھ
۳۵..... ابوطالب سے کفار کا مطالبہ کہ حضور ﷺ کو ہمارے حوالے کر دیجئے
۳۶..... بنو ہاشم کا مقاطعہ (بائیکاٹ)
۳۷..... رومیوں کا اہلِ فارس پر غلبہ
۳۸..... عامُ الحزن ابوطالب اور ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات
۳۹..... نبوت کے تیرہویں سال ہجرت مدینہ منورہ کی جانب
۴۰..... بیعتِ عقبیٰ اولیٰ
۴۱..... مدینہ شریف میں اسلام کی اشاعت
۴۲..... حضرت سعد بن معاذ ﷺ کا اشتعال
۴۳..... حضرت مصعب بن عمیر ﷺ کی مدینہ شریف واپسی
۴۴..... حضور علیہ السلام کا ہجرت کے احکام کا منتظر ہونا
۴۵..... غارِ ثور سے روانگی
۴۶..... سرکار دو عالم ﷺ کا مدینہ شریف میں آمد
۴۷..... شاندار طریقے سے استقبال اور جلوس
۴۸..... مدینہ شریف میں تشریف آوری اور قیام

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com
www.FaizAhmedOwaisi.com

﴿ہجرت کے بعد اہم واقعات﴾

۴۹..... عبداللہ بن سلام کا اسلام لانا ﷺ
۵۰..... وبائی امراض کا مدینہ شریف میں پھیلنا پھر وہاں سے بھاگ جانا
۵۱..... اذان کا حکم
۵۲..... عہدِ مواخات (بھائی چارہ)
۵۳..... نمازِ حضر بن اضافہ
۵۴..... بھیڑیئے کا کلام کرنا
۵۵ ..... صومِ عاشورہ کا حکم (عاشورہ کا روزہ)
۵۶..... ۱ھ میں چند اصحاب کی وفات

﴿۲ھ ہجری کے واقعات﴾

۵۷ ..... تحویلِ قبلہ
۵۸ ..... مسجدِ قبلتین
۵۹..... حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح
۶۰..... رمضان کے روزے فرض ہونا
۶۱..... نماز کا فرض ہونا
۶۲..... نمازِ عید اور صدقۂ فطر کا حکم

﴿غزوات و سَرایا﴾

۶۳..... غزوۂ ابوا
۶۴..... سریہ سعد بن ابی وقاص ﷺ
۶۵..... غزوۂ بواط
۶۶..... غزوۂ عشیرہ
۶۷..... غزوۂ بدر کے اسباب
۶۸..... سریہ عبداللہ بن جحش ﷺ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com
www.FaizAhmedOwaisi.com

﴿غزوۂ بدر ۲ھ ہجری﴾

۶۹..... غزوۂ بدر
۷۰ ..... جنگِ مبارزہ
۷۱..... اس معرکہ میں ملائکہ کا لڑنا
۷۲ ..... بدر کے متعلق آیات اور احادیث
۷۳..... مکہ میں بدر کی شکست کی خبر کا پہنچنا
۷۴..... اصحاب کی شہادت
۷۵..... سماعت میت (مردے سنتے ہیں)
۷۶.....اسیرانِ بدر کا واقعہ حضرت عباس اور حضرت عقیل رضی اللہ عنہما
۷۷..... حضرتِ عباس رضی اللہ عنہ کا گرفتار ہونا
۷۸..... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رائے کو حضور ﷺ نے پسند فرمایا
۷۹.....قتل فدیہ کا اختیار
۸۰..... اسیرانِ بدر کا فدیہ ادا کرنا
۸۱..... اہلِ بدر کی فضیلت
۸۲..... سریہ عمیر
۸۳..... غزوۂ قرقرۃ الکدر
۸۴..... غزوۂ قینقاع
۸۵ ..... مالِ غنیمت سے پہلا خمس
۸۶..... غزوۂ سویق

﴿۳ھ ہجری کے واقعات﴾

۸۷..... غزوۂ عطفان
۸۸..... کعب بن اشرف یہودی کا قتل
۸۹..... غزوۂ بنی سلیم
۹۰..... سریہ قردہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

www.FaizAhmedOwaisi.com

۹۱..... ابورافع تاجر کا قتل
۹۲..... حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت

﴿غزوئہ اُحد ۳ھ ہجری﴾

۹۳..... آغازِ جنگ
۹۴..... حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت
۹۵..... صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کی جاں نثاری
۹۶..... حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی شہادت

﴿مسلم خواتین کی جرأت و شجاعت﴾

۹۷..... نسیبہ صحابیہ کی جرأت
۹۸..... حضور نبی کریم ﷺ زخمی ہوئے
۹۹..... ابوسفیان کی اُحد سے واپسی
۱۰۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مشرکوں کے تعاقب میں جانا
۱۰۱..... شہداءِ اُحد کی نمازِ جنازہ
۱۰۲..... شہداء کی فضیلت
۱۰۳..... ابوسفیان اور مشرکوں کی پشیمانی

﴿۴ ہجری کے واقعات﴾

۱۰۴..... سریہ ابوسلمہ
۱۰۵..... سریہ عبداللہ بن اُنیس
۱۰۶..... سریہ بیر معونہ یا سریہ منذر بن عمر
۱۰۷..... غزوۂ بنونضیر
۱۰۸..... سرکار ﷺ کو (معاذ اللہ) قتل کرنے کی سازش
۱۰۹..... عبداللہ بن مسلول کی شرارت

﴿۴ ہجری کے اہم واقعات﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

۱۱۰..... اُم المومنین حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح

۱۱۱..... غزوۂ بدر صغریٰ یا غزوۂ سویق

۱۱۲..... یہودی اور یہودیہ کا سنگسار کیا جانا

۱۱۳..... طعمہ بن ابیرق کا چوری کرنا

۱۱۴..... تحریمِ خمر (شراب)

﴿۵ھ ہجری کے واقعات﴾

۱۱۵..... حضرت زینب بن جحش رضی اللہ عنہ سے آپ کا عقد مبارک

۱۱۶..... حضرت زید بن ارقم ﷺ کا خبر پہنچانا

۱۱۷..... آیتِ تیمم کا نزول

۱۱۸..... واقعہ اِفک بہتان برسیدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

﴿غزوئہ خندق ۵ھ ہجری﴾

۱۱۹..... حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا مجروح (زخمی) ہونا

۱۲۰..... ایک اعرابی کا آپ کے قتل کے ارادے سے آنا۔ معاذ اللہ

۱۲۱..... غزوۂ بنو قریظہ

۱۲۲..... حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی توبہ قبول ہوئی ان کو اپنے آپ کو باندھنا

۱۲۳..... قبیلہ اوس کی گزارش

۱۲۴..... بلال بن حارث کا اپنے قبیلے کے ساتھ اسلام قبول کرنا

۱۲۵..... غزوۂ دومۃ الجندل

۱۲۶..... سریہ ابوعبیدہ بن جراح

﴿فرضیّت حج ۶ھ ہجری اور دیگر واقعات﴾

۱۲۷..... غزوۂ ذات الرقاع

۱۲۸..... غزوۂ بنولحیان

۱۲۹..... ثمامہ بن آثال کی گرفتاری

۱۳۰..... غزوۂ زی قرد یا غزوۂ غابہ

۱۳۱..... بنی اسد پر حضرت عکاسہ بن محص اسدی کا حملہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

۱۳۲..... حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے شوہر ابوالعاص کی گرفتاری
۱۳۳..... سریہ وادی القریٰ
۱۳۴..... سریہ عبدالرحمٰن بن عوف
۱۳۵..... سریہ بنی سعد بن بکر
۱۳۶..... عُکل وعرینہ کا واقعہ
۱۳۷..... سریہ عبداللہ بن رواحہ
۱۳۸..... عمرو بن امیہ کا ابوسفیان کے پاس جانا
۱۳۹..... دعائے استسقاء

﴿سنہ ۶ ہجری اور عمرۂ حدیبیہ﴾

۱۴۰..... حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر
۱۴۱..... معاہدہ صلح اور اس کے شرائط
۱۴۲..... ابوبصیر کا واقعہ
۱۴۳..... ابوبصیر کی مدینہ شریف میں آمد
۱۴۴..... قریش کے کاروانِ تجارت پر حملے
۱۴۵..... قریش کی پریشانی اور شرط کا بطلان

﴿سلاطینِ عصر اور ملوک کے نام مکتوباتِ گرامی﴾

۱۴۶..... نجاشی کے نام مکتوبِ گرامی
۱۴۷..... نجاشی کے نام آپ کا دوسرا مکتوبِ گرامی
۱۴۸..... رقعاتِ گرامی کا احترام
۱۴۹..... ہرقل کے پاس دعوت نامہ بھیجنا
۱۵۰..... ہرقل عظیم روم کے نام مکتوبِ گرامی
۱۵۱..... صفاطر کی تقریر اور اسکی ہلاکت
۱۵۲..... فرمانِ مصطفویٰ ﷺ بنامِ کسریٰ
۱۵۳..... باذان کے نام کسریٰ کا خط

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

۱۵۴..... ابوسفیان اور صفوان کی مسرت
۱۵۵..... خسرو پرویز کی ہلاکت
۱۵۶..... فرمانِ ذیشان ﷺ بنام مقوقس والئی مصر و اسکندریہ
۱۵۷..... محمد بن عبداللہ ﷺ کے نامِ مبارک مقوقس عظیم القبط کی طرف سے
۱۵۸..... حارث بن ابی شمر غسانی والئی شام کے نام سرورِ ذیشان ﷺ کا مکتوبِ گرامی
۱۵۹..... والئی یمامہ ہوذہ بن حنفی کے نام رسولِ خدا ﷺ کا مکتوبِ گرامی
۱۶۰..... خولہ بن ثعلبہ کا قضیہ ظہار
۱۶۱..... اسپ روانی و شتر روانی

﴿۷ھ ہجری غزوئہ خیبر کے واقعات﴾

۱۶۲..... فتح خیبر کا اختصاص
۱۶۳..... حضرتِ صفیہ کا عقد
۱۶۴..... حضرت امِ حبیبہ کا عقد
۱۶۵..... اہلِ خیبر کا نبی کریم ﷺ کو زہر دینا
۱۶۶..... رسولِ خدا ﷺ کی انگلی مبارک سے سورج کا لوٹ آنا
۱۶۷..... لیلۃ التعریس
۱۶۸..... گدھے کے گوشت کی حرمت
۱۶۹..... ایک غازی کا ناری ہونا (علمِ غیب کا ثبوت)
۱۷۰..... خیبر سے یہود کی جلاوطنی
۱۷۱..... وادی القریٰ کا محاصرہ
۱۷۲..... جنگ کا آغاز
۱۷۳..... عمرۃُ القضاء
۱۷۴..... مکہ مکرمہ سے روانگی

﴿۸ھ ہجری کے واقعات﴾

۱۷۵..... حضرت خالد بن الولید ؓ اور حضرت عثمان ؓ بن طلحہ عبدی کلید بردارِ کعبہ کا اسلام قبول کرنا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

۱۷۶..... حضرتِ حارث قاصدِ رسول ﷺ کی شہادت (علمِ غیب واختیارِ مصطفیٰ ﷺ کا ثبوت)
۱۷۷..... حضرتِ زید رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ کی شہادت
۱۷۸..... حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کا رجز پڑھنا
۱۷۹..... حضرتِ خالد رضی اللہ عنہ کی شجاعت اور کارنامہ
۱۸۰..... سریّہ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ
۱۸۱..... سریّہ الخبط یا سریّہ سیف البحر
۱۸۲..... سریّہ ابوالعوجا

﴿۸ ہجری فتح مکہ کے واقعات﴾

۱۸۳..... فتح مکہ کے اسباب
۱۸۴..... سفرِ مکہ کی تیاری
۱۸۵..... مسلمان قبیلوں کو اطلاع روانگی
۱۸۶..... حضرت خالد رضی اللہ عنہ سے بعض نادانوں کا مقابلہ
۱۸۷..... کعبہ میں موجود بتوں کا توڑنا
۱۸۸..... انصار کی پریشانی اور آپ ﷺ کا انصار سے خطاب
۱۸۹..... فتح مکہ کا دوسرا دن
۱۹۰..... چند مجرموں کے قتل کا حکم

عبداللہ بن سراح، عکرمہ بن ابی جہل (عکرمہ کا ایمان لانا)، صفوان بن امیّہ، حویرث شاعر، مقیس بن حبابہ، ہبار بن الاسود، (پھر ان کی معافی) حارث بن طلاطلہ، کعب بن زبیر، وحشی قاتلِ حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت وحشی کا بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضری اور سلام کی دولت سے مالا مال ہونا عبداللہ بن زبعری شاعرِ عرب بعد میں آپ بھی مسلمان ہوگئے۔

۱۹۱..... عورتوں کا خون مباح کر دیا گیا
۱۹۲..... رسول اللہ ﷺ کا خطبہ گرامی
۱۹۳..... مسجدِ نبوی ﷺ میں دو رکعت نماز کی فضیلت
۹۴..... الات وعزیٰ کی بربادی
۱۹۵..... منات کے بت خانہ کی بربادی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

۱۹۶..... بنی خزیمہ کا قتل

﴿غزوئہ حنین ۸ھ ہجری﴾

۱۹۷..... غزوہ کے اسباب
۱۹۸..... مسلمانوں کی ابتداء شکست
۱۹۹..... مسلمانوں کا شہید ہونا
۲۰۰..... مالک بن عوف کا انجام
۲۰۱..... بتخانہ ذی الکفین کی بربادی
۲۰۲..... طائف سے محاصرہ اٹھالیا گیا
۲۰۳..... نبی کریم ﷺ کی طائف سے جعرانہ میں واپسی
۲۰۴..... حضور ﷺ کا انصار کو تسلی دینا
۲۰۵..... قبیلہ ہوازن کا قبولِ اسلام
۲۰۶..... مدینہ منورہ میں حضور ﷺ کی واپسی
۲۰۷..... عرب کے اطراف میں قاصدوں کی روانگی

﴿۶ھ ہجری کے واقعات﴾

۲۰۸..... بنی تمیم پر حملہ
۲۰۹..... عطار بن خاطب کا خطبہ
۲۱۰..... قطبہ بن عامر کا حملہ
۲۱۱..... ضحاک رضی اللہ عنہ بن سفیان کا بنی کلاب پر حملہ
۲۱۲..... دخترِ حاتم کی رہائی
۲۱۳..... کعب بن زبیر بن کعب کا معاملہ
۲۱۴..... کعب کا رسول اللہ ﷺ کی شان میں قصیدہ لکھنا
۲۱۵..... قضیہ ایلاء کی تفصیل
۲۱۶..... قبیلہ غامدیہ کی ایک عورت کی سنگساری

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

﴿غزوۂ تبوک﴾

۲۱۷..... لشکرِ اسلام کی روانگی
۲۱۸..... غسان کے بادشاہ کو خط
۲۱۹..... لشکر کی ترتیب
۲۲۰..... ہرقل کی ترغیب
۲۲۱..... واپسی پر آپ ﷺ کے معجزات کا ظہور ہونا
۲۲۲..... حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا دومۃ الجندل کو گرفتار کرنا
۲۲۳..... مسجدِ ضرار اور اسکی مسماری
۲۲۴..... منافقین کی اس غزوہ میں روشِ منافقانہ
۲۲۵..... وفودِ قبائل کی آمد
۲۲۶..... ضمام کا اسلام قبول کرنا
۲۲۷..... لات کا انہدام
۲۲۸..... قبیلہ اوس کو اسلام کی دعوت
۲۲۹..... عدی بن حاتم تائی کا قبول اسلام
۲۳۰..... زید الخیل کی آمد

﴿بقیہ واقعات ۹ھ ہجری﴾

۲۳۱..... حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امیر حاج بنانا
۲۳۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے احکام الٰہی پہنچا دیئے
۲۳۳..... واقعہ لعان

﴿۱۰ھ ہجری کے واقعات﴾

۲۳۴..... حضرتِ موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی سفارت
۲۳۵..... حجۃ الوداع

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com
www.FaizAhmedOwaisi.com

۲۳۶..... حضرت اُم المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا عمرہ ادا کرنا

۲۳۷..... غدیرِ خم کا خطبہ

۲۳۸..... ذی الکلاع کا قبولِ اسلام

۲۳۹..... وصال حضرت ابرہیم رضی اللہ عنہ بن رسولِ خدا ﷺ

﴿ ۱۱ھ ہجری کے واقعات ﴾

۲۴۰..... نبی کریم ﷺ کی علالت

۲۴۱..... اسود عنسی کا نبوت کا جھوٹ دعویٰ کرنا

۲۴۲..... طلیحہ بن خویلد کا انجام

۲۴۳..... سجاح نامی خاتون نے دعوۂ نبوت کیا بعد میں مسلمان ہوگئیں (رضی اللہ عنہا)

۲۴۴..... آپ ﷺ کا وصال شریف

۲۴۵..... واقعہ قرطاس (تصنیف القرطاس فی الحدیث فی القرطاس تفصیل کیلئے)

۲۴۶..... انصار کے بارے میں آپ ﷺ کی وصیت مبارکہ

۲۴۷..... قبلِ وصال آپ ﷺ کا مسواک شریف سے شغل فرمانا

۲۴۸..... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امامت کا حکم دینا

۲۴۹..... حضرتِ حسنین رضی اللہ عنہما کے بارے میں وصیتِ مبارکہ

۲۵۰..... قرض کی ادائیگی کا خیال

۲۵۱ ..... حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کا غم

۲۵۲..... خلافتِ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا اجماع صحابہ رضوان اللہ اجمعین

۲۵۳..... آنحضرت ﷺ کا غسل شریف اور کیفیت غسل شریف

۲۵۴..... آنحضرت ﷺ کی نمازِ جنازہ جماعت کے ساتھ نہیں پڑھی گئی

۲۵۵..... مدینہ منورہ میں آپ ﷺ کا روضہ انور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

انتباہ! نبی کریم ﷺ وصال کے بعد بھی حیات ہیں بحیاۃ حقیقی، حسّی جیسا کہ اعلحضرت خاں فاضل محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

انبیاء کو بھی اجل آنی ہے — مگر ایسی کہ فقط آنی ہے
پھر اُسی آن کے بعد انکی حیات — مثلِ سابق وہی جسمانی ہے
روح تو سب کی ہے زندہ اُن کا — جسمِ پر نور بھی روحانی ہے
اوروں کی روح ہو کتنی ہی لطیف — اُن کے اجسام کی کب ثانی ہے
پاؤں جس خاک پہ رکھ دیں وہ ہی — پاک ہے روح ہی نورانی ہے
اُسکی ازواج کو جائز ہے نکاح — اُس کا ترکہ بٹے جو فانی ہے
یہ ہیں حیّ ابدی اِن کو رضاؔ — صدقِ وعدہ کی قضا آئی ہے

تبصرۂ اویسی غفرلہ

امام احمد رضا علیہ الرحمۃ نے کمال کر دیا کہ ان اشعار میں عقیدۂ اہلسنت کے ساتھ دلائل قاہرہ بیان فرما دیئے اسکی شرح مفصل فقیر کی ''شرح حدائقِ بخشش'' ملاحظہ فرمایئے۔

۲۵ صفر المظفر ۱۴۲۸ھ بروز جمعۃ المبارک

مدینے کا بھکاری الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی غفرلہ

بہاولپور۔ پاکستان

☆.....☆.....☆

☆.....☆

☆

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari